

غزل

ریزہ خنُسد - Poetry,



rki.news

یاد رکھنا تم میرے کچھ مہر کو
بھولنا مت مجھ پہ ڈھانچے قہر کو

ہم سلام ہر وقت میرا فخر سے
نام دینے والے میرے شہر کو

کل پیا تھا حق پہ جو سقراط نے
آج ہم میں نے پیا اس زہر کو

عاشقی فریاد پر ہم ختم بس
کس نے کھودا دودھ کی پھر نہر کو

اب بھی تم کو یاد کرتی ہوں بات
کیوں دباؤں دل میں اٹھتی لہر کو

راہ تکتی تھی تمہاری میں کبھی
روز کی تپتی ہوئی دھوپ کو

مجھ پہ خانم رب کی رحمت ہم بڑی

بس خدا قائم رکھ اس مہر کو

فرید خانم ، لاہور ، پاکستان

Post Date: October 10, 2025 PDF Created On: Tue, Oct 14 2025
12:45:18 pm

[Read This Post On RKI Website](#)